المنیر
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT

ضروری مسائل حج، سلسلہ: 2

حج اور حیض و نفاس والی عورتیں

سوال 1: حیض والی عورتیں دوران سفر حج وعمرہ کہاں کہاں جاسکتی ہیں کہاں نہیں؟

- مسجد حرام، مسجد نبوی، دیگر مساجد میں نہیں جاسکتیں۔ (تاتارخانیہ: 1/ 334)
- اس کے علاوہ ہر جگہ، مساجد کے باہر کے صحن میں، منیٰ، مزدلفہ، عرفات میں، جہاں سعی کی جاتی ہے وہاں بھی جاسکتی ہیں۔ (عالمگیریہ: 1/ 43)
- اگر مسجد میں ہوں اور حیض آجائے تو فوراً وہاں سے نکلنا ضروری ہے۔ (ارشاد الساری: 112)

سوال 2: حج وعمرہ کے کون کون سے اعمال کرسکتی ہیں (اور کرنے چاہئیں) کون سے نہیں؟

- نماز (احرام کے نفل، طواف کے نفل وغیرہ) طواف کے علاوہ حج وعمرہ کے تمام اعمال کرسکتی ہیں۔ (معلم: 117-122-144، غنیۃ: 126-94)
- احرام کا غسل، نیت، تلبیہ، منیٰ کا قیام، وقوف عرفہ، وقوف مزدلفہ، رمی، قربانی، سعی (اگر پہلے طواف کرچکی ہوں اور سعی کرنے کے لیے مسجد حرام سے نہ گزرنا پڑے) یہ سب اعمال کرسکتی ہیں۔ (معلم: 163-122، غنیۃ: 134-94)

سوال 3: حج وعمرہ کے جو اعمال حیض کی وجہ سے رہ گئے ان کا کیا ہوگا؟

(الف): حیض ونفاس کی وجہ سے مندرجہ ذیل اعمال کے چھوٹ جانے سے کسی قسم کا کوئی کفارہ قضاء، دم وغیرہ نہیں آئیگا۔

(1) احرام کے بعد کے نوافل (معلم: 117، قاری: 97) (2) حج قران، حج افراد کا طواف قدوم (سنت) (معلم: 155، غنیۃ: 108) (3) طواف وداع (معلم: 122-206، غنیۃ: 95-192)

(ب) حیض ونفاس کی وجہ سے مندرجہ ذیل اعمال رہ جائیں تو اس میں یہ تفصیل ہے:

☐ **پہلی صورت عمرہ:** اپنے وطن سے یا مدینہ منوّرہ سے عمرہ کا احرام باندھا تھا، 8 ذی الحجہ تک پاک نہ ہوسکی تو:

(1) عمرہ کا احرام ختم کردینے کی نیت سے سر میں کنگھی کرلے۔ (معلم: 289، قاری: 297)

(2) حج کا احرام باندھ کر حج کرے اب اس کا حج حج افراد ہوگا اس پر حج کی قربانی واجب نہ ہوگی۔ (معلم: 231، غنیۃ: 212 تا 214)

(3) حج کے بعد جب پاک ہوجائے تو (تنعیم/کسی بھی میقات سے) عمرہ کی قضا کرے۔

(4) کفارہ کے طور پر ایک دم بھی دے۔ (انوار مناسک: 286، غنیۃ: 205)

نوٹ: جس عورت نے اپنے وطن سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کیا پھر حج سے پہلے مدینہ منورہ گئی واپسی پر مدینہ منورہ سے عمرہ کا احرام باندھا پھر حیض آنا شروع ہوا اور 8 ذی الحجہ تک پاک نہ ہوسکی اس کا حکم بھی گزشتہ والا ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس کا حج حجِ تمتع ہوگا، حج افراد نہ ہوگا، لہٰذا حج کی قربانی واجب ہوگی۔ (انوار مناسک: 303، غنیۃ: 212)

☐ **دوسری صورت طواف زیارت (فرض):** (10-11-12 ذی الحجہ (معلم: 193، غنیۃ: 178))

- طواف زیارت کے تین دنوں میں پاکی کا اتنا وقت ملا (چاہے بالکل شروع میں ملا ہو یا بالکل آخر میں) کہ پورا طواف زیارت یا اس کے چار چکر کرسکتی ہیں تو فوراً کرلے اگر ایسا نہ کیا تو دم واجب ہوگا۔ (معلم: 196، غنیۃ: 95-274، شامی: 2/ 519، انوار مناسک: 2-341)
- 12 ذی الحجہ کا غروب ہوگیا پاک نہ ہونے کی وجہ سے طواف زیارت نہ کرسکی تو:

(1) واپسی سے پہلے جب پاک ہوجائے کرلے (2) تاخیر کی وجہ سے دم وغیرہ کچھ واجب نہ ہوگا۔ (معلم: 196، غنیۃ: 178)

- اور اگر واپسی کا وقت آگیا پاک نہ ہونے کی وجہ سے طواف زیات نہ کرسکی تو اب یہ احکام ہوں گے:

(1) طواف زیارت چھوڑ کر وطن آنا جائز نہیں، ایسا کیا تو نہ حج ہوگا نہ ازدواجی تعلق جائز ہوگا۔ لہٰذا عورت کے محرم کو چاہیے کہ پاکی تک ٹھہرانا ممکن ہو تو ضرور ایسا کرے۔ (معلم: 195، غنیۃ: 177، رحیمیہ: 8/ 87)

(2) تاہم اگر ناپاکی کی حالت میں ہی طواف زیارت کرلیا تو گناہ گار ہوگی، توبہ واستغفار اور ایک گائے/ اونٹ حرم میں ذبح کرنا واجب ہوگا۔

(انوار مناسک: 343، معلم: 259، غنیۃ: 272)

(3) عورت کو اگر یہ خطرہ ہو کہ طواف زیارت یا طواف عمرہ کے زمانہ میں حیض آجائے گا، اور ایام حیض گذر جانے تک انتظار کرنا بھی بہت مشکل ہے، تو ایسی صورت میں پہلے سے مانع حیض دوا استعمال کرکے حیض روک لیتی ہے، اور اسی حالت میں طواف زیارت یا طواف عمرہ کرلیتی ہے تو صحیح اور درست ہوجائے گا۔ اس پر کوئی جرمانہ بھی نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اس مدت میں کسی قسم کا خون کا دھبہ وغیرہ نہ آیا ہو، مگر شدید ضرورت کے بغیر اس طرح کی دوا استعمال نہ کرے، اس لیے کہ اس سے عورت کی صحت پر نقصان دہ اثر پڑتا ہے۔ (انوار مناسک: 347، رحیمیہ: 8/ 87)

مفتی منیر احمد صاحب
رابطہ نمبر: 0331-2607207

مسئلہ سننے کے لئے کلک کریں

الحج